باجماعت نماز میں وضو ٹوٹ جائے تو صف سے کیسے نکلے؟

مجیب: محمد عرفان مدنی عطاری

فتوی نمبر: WAT-1760

تاریخ اجراء: 01ذوالحجۃالحرام1444ھ/20جون2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی شخص جماعت سے نماز پڑھ رہا ہو، اور اُس کا وضو ٹوٹ جائے تو وہ صف سے باہر کیسے نکلے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جس شخص کا نماز میں وضو ٹوٹ جائے تو اُس کیلئے مستحب ہے کہ اپنی ناک پکڑے اور سر جھکائے، صف سے باہر ہو جائے، اب چاہے تو صفوں کے آگے سے گزرتا ہوا چلا جائے یا صفوں کو چیرتا ہوا پیچھے چلا جائے، اور اس صورت میں نمازی کے آگے سے گزرنا نہیں کہلائے گا کیونکہ امام کا سترہ، مقتدیوں کیلئے بھی سترہ ہوتا ہے۔ سنن ابو داؤد شریف کی حدیث مبارکہ ہے: "عن عائشة، قالت: قال النبي صلى اللہ عليه وسلم: إذا أحدث أحدكم في صلاته فليأخذ بأنفه، ثم لينصرف" ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کسی شخص کو نماز میں حدث ہو جائے تو وہ اپنی ناک پکڑے پھر چلا جائے۔ (سنن ابی داؤد، کتاب الصلاۃ، باب استئذان المحدث الامام، صفحہ291، رقم الحدیث:1114، مکتبہ عصریہ بیروت)

ردالمحتار میں ہے: "والسنة أن يفعله محدودب الظهر آخذا بأنفه يوهم أنه رعف" ترجمہ: (جب امام کا وضو ٹوٹ جائے تو) سنت یہ ہے کہ وہ پیٹھ جھکائے، اپنی ناک پکڑے، خلیفہ بناتا ہوا (صف سے باہر) چلا جائے، اس بات کا وہم دلاتے ہوئے کہ اس کی نکسیر بہہ گئی ہے۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، باب الاستخلاف، جلد2، صفحہ425، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاوی رضویہ میں سیدی اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ سے سوال ہوا کہ ایک جماعت میں چار صفیں ہیں، صف اول میں کسی مقتدی یا امام کا وضو جاتا رہا تب وہ مقتدی یا امام باہر کس طرح آسکتا ہے کیونکہ درمیان میں تین صفیں ہیں جو شانہ سے شانہ ملائے ہیں؟

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے جواب ارشاد فرمایا: ''مقتدی جس طرف جگہ پائے چلا جائے، یونہی امام دوسرے کو خلیفہ بنا کر، اب صفوں کا سامنا، سامنا نہیں کہ امام کا سترہ سب کا سترہ ہے''۔ (فتاوی رضویہ، جلد7، صفحہ197، رضافاؤنڈیشن لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net